

خواجہ عبد المنان سے راز



آپ سے دنیا کی رعنائی آپ سے دنیا کی رنگینی
 آپ تصور میں جب آئے خوشبو پھیلی، بھینی بھینی
 آپ امین صادق کھلائے حسن عمل کے پھول کھلائے
 دھو گئی سب کے دل کی تلخی آپ کی باتوں کی شیرینی
 دشمن جو بھی سامنے آیا دیکھ کے ان پر ایسا لایا
 عفو، تحمل، شان کریمی، حسن تکلم، خندہ چینی
 آپ کا اسوہ حاصل قرآن آپ کا اسوہ حاصل ایماں
 ہم پر بس تقیید ہے لازم کفر ہے ان پر نکتہ چینی
 رحمت عالم، محسن اعظم، سرور عالم آپ کے دم سے
 کٹ گئیں ظلم کی سب زنجیریں ختم ہوئی یکسر سنگینی
 دنیا کا ہر فلسفہ جانچا پرکھا ہم نے ہر نظریہ
 آپ کی ہر اک بات یقینی باقی سب کچھ غیر یقینی
 شافعِ محشر کی امت کا زادِ سفر ہے راز یہی ہے
 نبوتِ الہی، عشقِ محمد، حُبِ صحابہ، غیرتِ دینی

